سوال

(202) یا علی کہہ کر علی کی طرف منسوب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"یا علی مدد" کہنا کیسا ہے؟ کچھ لوگ اسے حضرت علی کی طرف منسوب کرتے ہے، تو کچھ لوگ کہتے ہے کہ "علی" اللہ کا ہی نام ہے، ازراہ مہربانی اس سوال پر روشنی ڈالیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب اللہ میں ارشاد ہے:

اللهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ البقرة 255

پس 'العلی' یائے مشدد کے ساتھ اللہ کا نام ہے اور کتاب اللہ میں تقریبا 6 مقامات پر آیا ہے۔ اس کا مادہ 'علو' ہے اور 'فعیل' کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے کہ جس معنی عام الفاظ میں 'بلند وبالا' ہے۔ پس اللہ کے نام کے اعتبار سے 'یا علی' کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلِلَّهِ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُواْ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ الاعراف 180

اور اللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں اور تم ان ناموں کے ذریعے اللہ سے دعائیں کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اگر تو 'یا علی مدد' کہنے سے مقصود حضرت علی رضی اللہ کو پکار کر ان سے استغاثہ ہو تو یہ شرک ہونے کہ وجہ سے حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ